نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت کے زیر اہتمام کسان کنونشن کا انعقاد، گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی بارے شرکا کو آگاہی دیگئی

امسال گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ 67 لاکھ ایکڑ جبکہ پیداواری ہدف 2 کروڑ 10 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا گیا ہے،

وزیر زراعت پنجاب

وزیر اعلیٰ پنجاب نے گندم کی امدادی قیمت 3000 روپے فی 40 کلوگرام مقرر کر دی ہے، حسین جہانیاں گردیزی

سیلاب زدہ علاقوں میں کاشتکاروں کو زرعی لوازمات پر سبسڈی کی سہولت فراہم کی جائے گی ،صوبائی وزیر کا پیغام

لاہور 15 اکتوبر 2022:( ) گندم کی زیادہ پیداوار کے سلسلے میں محکمہ زراعت پنجاب کے تحت بھرپور آگاہی مہم جاری ہے۔اس سلسلہ میں سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان میں کسان کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔اس کنونشن میں ڈائریکٹر جنرل واٹر مینجمنٹ جنوبی پنجاب ظفر اللہ سندھو، پروفیسر ڈاکٹر شفقت سعید، ڈائریکٹر زراعت توسیع شہزاد صابر سمیت دیگر زرعی ماہرین گندم کی مکمل پیداواری ٹیکنالوجی بارے شرکا کو آگاہی دی۔اس موقع پر زرعی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔سیمینار میں وزیر زراعت پنجاب چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر شرکت نہ کر سکے۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی ہدایت کے مطابق ڈائریکٹر زراعت توسیع ملتان نے ان کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے کاشتکاروں سے کہا کہ صوبہ پنجاب کے کسان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے گندم اُگاتا ہے بلکہ ملک بھر کو گندم کی فراہمی میں بھی اپنا حصہ ڈالتا ہے۔صوبہ پنجاب گندم کی قومی پیداوار کا 75 فیصد حصہ پیدا کرتا ہے۔حکومت کی کسان دوست پالیسیوں اور کاشتکاروں کی محنت کے باعث گزشتہ برس گندم کی فصل صوبہ پنجاب میں 1 کروڑ 62 لاکھ ایکڑ پر کاشت سے 2 کروڑ 32 ہزار میٹرک ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔امسال صوبہ پنجاب کے لئے گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ 67 لاکھ ایکڑ جبکہ پیداواری ہدف 2 کروڑ 10 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب نے گندم کی امدادی قیمت 3000 روپے فی 40 کلوگرام بوائی سے قبل ہی مقرر کر دی ہے تاکہ گندم کے کاشتکاروں کی نہ صرف حوصلہ افزائی ہو بلکہ انہیں اُن کی محنت کا معقول معاوضہ بھی یقینی بنایا جا سکے اور وہ گندم کو منافع بخش فصل کے طور پر کاشت کر کے فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کریں۔انہوں نے اپنے پیغام میں مزید کہا کہ حکومت پنجاب گندم کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کے لئے کاشتکاروں کو گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ کے تحت سبسڈی کی سہولت اور ترغیبات فراہم کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ منتخب حکومت کو اس حقیقت کا مکمل ادراک ہے کہ ملک میں فوڈ سیکیورٹی کے حصول کے لئے قومی سطح پر گندم کی پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے۔گندم کی پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ کے تحت 12 ارب 59 کروڑ روپے کی لاگت سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے کاشتکاروں کو گندم کی منظور شدہ اقسام کے بیج و دیگر زرعی مداخل سبسڈی پر فراہم کی جا رہی ہے۔اس سال گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے کاشتکاروں کو گندم کی منظور شدہ اقسام کے بیج 1200 روپے فی بیگ اور جڑی بوٹی مار زہروں بھی سبسڈی فراہم کی جائے گی۔اس کے علاوہ گندم کی مشینی کاشت کو فروغ دینے کیلئے کاشتکاروں کو اربوں روپے کی جدید زرعی مشینری 50 فیصد سبسڈی پر فراہمی کے پروگرام پر بھی عملدرآمد جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال ملتان ڈویژن میں 18 لاکھ ایکڑ سے زیادہ رقبہ پر گندم کاشت ہوئی جس سے 26 لاکھ ٹن سے زائد پیداوار حاصل ہوئی۔امسال بھی کاشتکار زیادہ رقبہ پر گندم کی کاشت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں گھروں میں رکھے ہوئے گندم کے بیج کو بھی نقصان پہنچا ہے اور اس صورتحال میں آئندہ فصل سے بھرپور پیداوار کا حصول ضروری ہے تاکہ ملک میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔حکومت پنجاب کو احساس ہے کہ اس صورتحال میں کاشتکاروں کے ساتھ کھڑا ہونے کی ضرورت ہے اس لئے سیلاب زدہ علاقوں میں کاشتکاروں کو زرعی لوازمات پر سبسڈی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی اور فنی رہنمائی کے لئے نہ صرف محکمہ زراعت توسیع کا عملہ کاشتکاروں کے شانہ بشانہ فیلڈ میں موجود رہے گا بلکہ پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے ہدف کا حصول یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ کاشتکار حکومت پنجاب کے جاری کسان دوست منصوبوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور گندم کو زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کر کے صوبہ پنجاب کے گندم کے پیداواری ہدف کے حصول اور فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے میں اپنا قومی کردار ادا کریں۔کسان کنونشن میں سیکشن آفیسر رانا مبشر حسن، ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی اطلاعات نوید عصمت کاہلوں سمیت محکمہ زراعت کے افسران نے شرکت کی۔اس موقع پر زرعی ماہرین نے کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے آگاہی لیکچرز دیئے۔

☆☆☆☆